سوال: عصرِ حاضر میں امتِ مسلمہ کو کن کن مسائل کا سامنا ہے؟ اسلامی تعلیمات کی روشنی میں بیان کریں؟ اور ان کا حل؟

جواب:-

تعارف:

عالمِ اسلام کل ۵۷ اسلامی ممالک پر مشتمل ہے جسکی آبادی تقریباً ڈیڑھ ارب ہے گویا کہ دنیا کا ہر پانچواں شخص مسلمان ہے اسلامی ممالک کے پاس اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بھرپور وسائل موجود ہیں۔ مسلمان کثیر افرادی قوت کے مالک ہیں جن کے پاس علمی اور ذہنی سرمایہ کی کمی نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو ہر طرح کی نعمت سے نوازا ہے اور ایسے بہت سے وسائل دیے ہیں جن کو بروئے کار لا کر وہ بہت سے فوائد حاصل کر سکتے ہیں اسکے علاوہ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک جیسی عظیم کتاب بھی مسلمانوں کی رہنمائی کے لئے نازل کی ہے۔ نیز ہر طرح کی رہنمائی کے لئے قرآن پاک جیسی عظیم کتاب اور معاشی طور پر بھی بہترین زندگی گزارنے ~~کے لئے قرآن پاک~~ بھی بہت سے وسائل دیے ہیں۔

ان سب نعمتوں کے باوجود بھی امتِ مسلمہ کو بہت سے اندرونی اور بیرونی مسائل کا سامنا ہے بیرونی مسائل مغربی استعمار عالمگیریت اور مغربی طاقت کی جاری جغرافیائی سیاست سے پیدا ہونے والے مسائل شامل ہے جسکی وجہ سے مسلمان ریاست یرغمال بن چکی ہے۔

امتِ مسلمہ کو درپیش اندرونی مسائل:

۱- عقلی فقدان اور جمود

۲- محدود جدت پسندی

۳- مسلم دنیا کے سیاسی اختلافات

۴- مشرقِ وسطیٰ کے تنازعات (۲۰۱۱ میں عرب بہار کے چھوٹے اور اسکے نتیجے میں مختلف ممالک میں مضبوط اور جمہوری کو قائم کرنے کے لئے ناکامی کے بعد اب وہ ممالک عدم استحکام کا شکار ہو گئے) لیبیا ٹوٹ گیا شام میں خون بہہ گیا۔ عراق داعش کی وحشیانہ تسلط میں ہے اور اس خطے میں خون ریزی کی داستان جاری ہے۔

۵- بنیاد پرستی اور انتہا پسندی کا عروج

۶- وسائل کی کثرت کے باوجود ناقص انتظام

۷- اخلاقی زبوں حالی کی سب سے بڑی وجہ مادہ پرستی ہے۔
جمال الدین افغانی نے کہا کہ:
"مسلمان اپنا حوصلہ کھو چکے ہیں ان کے مقاصد مردہ ہو چکے ہیں اور دل لیکن مسلمانوں کے اندر صرف ایک ہی چیز باقی رہ گئی ہے وہ شہوت پرستی ہے"
۸- دینی تعلیمات سے دوری
۹- مغربی تہذیب پر عمل پیرا ہونا
۱۰- سائنس اور ٹیکنالوجی میں کمی۔

امتِ مسلمہ کو درپیش بیرونی مسائل ہے

۱- مغربی تسلط
۲- بین الاقوامی معاملات میں پیچھے رہنا۔
۳- سرد یائی جنگ اور مغرب کی ثقافتی یلغار
۴- افرادی قوت ٹیکنالوجی کا فقدان۔

اسلام کی روشنی میں امت مسلمہ کی ذمہ داریاں/ اقدام کی ضرورت:

۱- امتِ مسلمہ کا کردار:
(سورۃ البقرہ ۴۲): "اور حق اور باطل کے ساتھ نہ ملاؤ اور سچی بات کو جان بوجھ کر نہ چھپاؤ"
(الحجرات ۱۰) "مومن آپس میں بھائی بھائی ہیں"
۲- خود احتسابی
(بنی اسرائیل 36) "بے شک کانوں اور آنکھوں اور دلوں میں سے ہر ایک کے متعلق سوال کیا جائے گا"
۳- سائنسی اور جدید ٹیکنالوجی کا رجحان:

۴- اجتہاد کی ضرورت:
(سورۃ التوبہ 122) "مومنوں میں کوئی ایک جماعت تو ایسی ہو جو لوگوں کے لئے آسانی کا باعث ہو"
۵- اسلامی تعلیمات پر عمل:-
حدیث ہے کہ:
"ہر انسان کے جسم کا ایک ٹکڑا ہے اگر وہ ٹکڑا ٹھیک ہے تو اعمال بھی ٹھیک ہے اور اگر وہ ٹکڑا خراب ہے تو اعمال بھی خراب ہے اور وہ ٹکڑا انسان کا دل ہے"

۶- دہشتگردی کا خاتمہ

۷- مغربی تہذیب کا خاتمہ

۸- مسلم ممالک کے درمیان یکجہتی

خلاصہ کلام:

مسلمانوں کو اپنی زندگی اپنے دین کے مطابق ڈھالنی چاہیئے اسلام ایک ایسا دین ہے جس کے بتائے ہوئے اصول اور قوانین قدیم زمانے سے لے کر آنے والے جدید سے جدید تر معاشرہ پر بھی لاگو ہوتے ہیں اور ان کا قوانین پر عمل پیرا ہو کر ہم اپنی آنے والی زندگی کو سنوار سکتے ہیں۔ آج کل امتِ مسلمہ کو جن مسائل کا سامنا ہے وہ دینِ اسلام سے دوری کی وجہ سے ہے اسلام میں بطور امتِ مسلمہ اپنے دین کے بتائے ہوئے راستہ پر چلتے ہوئے زندگی کے ہر مقام میں ان تمام دینِ اسلام کی معلومات کا بروکار لانا ہے۔

(سورۃ آل عمران ۱۳۹)

تم ہی غالب رہو گے اگر تم مومن ہو